جامعہ علوم اُثریہ میں آٹھواں سالانہ فری آئی کیمپ

جہلم (نامہ نگار) جامعہ علوم اُثریہ جہلم میں آٹھواں سالانہ فری آئی کیمپ بخیر وخوبی اختتام کو پہنچا۔ الحمدللہ فسٹ فالواپ میں آپریشن کے تمام مریضوں کو کامیاب پایا گیا اور انہیں سیکنڈ فالواپ کیلئے ڈیٹ دے دی گئی جبکہ تھرڈ فالواپ 9 مئی کو ہوگا۔ رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آزاد کشمیر اور پنجاب بھر سے آئے ہوئے ہزاروں مریضوں کو اس کیمپ میں فری چیک کیا گیا جنہیں ادویات اور عینکیں فری مہیا کی گئیں اور سفید موتیے کے سینکڑوں مریضوں کا کامیاب آپریشن کیا گیا اور تمام مریضوں کی آنکھوں میں آئی۔او۔ایل (لینز) بھی فری ڈالے گئے۔ دورانِ علاج تمام مریضوں کو رہائش، کھانا اور آپریشن سے پہلے شوگر، یورین اور دیگر ضروری ٹیسٹ بھی فری کئے گئے۔ اس کیمپ کا انعقاد جامعہ علوم اُثریہ نے اپنی وسیع وعریض تین منزلہ بلڈنگ میں کیا جو کہ اڑھائی ایکڑ قطعہ اراضی پر مشتمل ہے۔ تمام عمارت کے نیچے تہہ خانہ بھی ہے۔ مخیر حضرات نے اس کیمپ کے انعقاد میں تعاون کیا، یہ کیمپ البصر انٹرنیشنل فاؤنڈیشن کے تعاون سے الابراہیم آئی ہسپتال کراچی کے بین الاقوامی شہرت کے حامل ماہر امراض چشم ڈاکٹروں کی زیر نگرانی قائم کیا گیا۔ 18 افراد پہ مشتمل اس ٹیم میں 8 ڈاکٹرز اور 10 ٹیکنیشنز ہیں، جن میں کیمپ انچارج ڈاکٹر عارف شاہ سمیت آئی سرجن ڈاکٹر اسفندیار، ڈاکٹر عامر شہزاد، ڈاکٹر خضر بشیر، ڈاکٹر عبدالرؤف، ڈاکٹر شاہد، ڈاکٹر احمد فاروقی اور ڈاکٹر اسد شامل ہیں اور ٹیکنیشنز انچارج رضوان بلوچ کے زیر نگرانی 9 ٹیکنیشنز نے اپنی خدمات انجام دیں۔ جبکہ تمام کیمپ کی نگرانی حافظ احمد حقیق، مولانا اکرم جمیل، شیخ محمد اسحاق، ڈاکٹر شاہد تنویر جنجوعہ، ارشد محمود زرگر، محمود عدنان، محمد ارشد سیٹھی نے کی اور عمران صادق، سید بلال یونس شاہ ایڈووکیٹ، محمود مرزا جہلمی، مولانا قطب شاہ، قاری غلام رسول، حافظ عبداللہ، مفتی محمد شفیع، عامر سلیم، ڈاکٹر عاطف جواد، ڈاکٹر محمد لئیق اور دیگر نے دن بھر مریضوں کو سہولیات فراہم کیں۔ انتظامات میں جامعہ علوم اُثریہ جہلم کے اساتذہ اور طلبہ کے علاوہ اہل حدیث یوتھ فورس واہل حدیث سٹوڈنٹس فیڈریشن کے رضا کاروں نے حصہ لیا جب کہ زنانہ وارڈ میں جامعہ اُثریہ للبنات کی معلمات اور طالبات نے بڑھ چڑھ کر مریضوں کی خدمت کی۔

کیمپ انچارج ڈاکٹر عارف شاہ نے بتایا کہ آنکھیں اللہ کی خاص نعمت ہیں جن کا خیال رکھنا ہماری ذمہ داری میں شامل ہے لیکن شاید یہ ہمارے رواج میں شامل نہ ہے کیونکہ جب بچہ سکول جاتا ہے تو اس وقت ہر بچے کی نظر چیک ہونی بہت ضروری ہے اور حکومت کو یہ قانون بنانا چاہیے۔ علاوہ ازیں 40 سال کی عمر کے ساتھ ہی ہر سال ہر شخص کو اپنی آنکھوں کا معائنہ کرانا ضروری ہے۔ کیونکہ ان ہزاروں افراد جن کا معائنہ کیا گیا ہے زیادہ تر لوگوں کو سفید موتیا ہے لیکن بہت سے افراد کو شوگر کی بیماری کے باعث آپریشن نہیں ہوسکتا۔ جبکہ ہم نے تمام افراد کے جو آپریشن کے قابل تھے اُن کا فیکو (Faco) مشینوں کے ذریعے بغیر ٹانکے کے آپریشن بھی کئے ہیں۔ یہ جدید مشینیں کراچی سے یہاں لائی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہاں آنکھوں کے معاملہ میں زیادہ تر لوگوں کا تعلق دیہی علاقوں سے ہے۔ جنہیں یہ سہولیات میسر نہ ہیں جس کی وجہ سے وہ لوگ اپنا علاج نہیں کرواسکتے، اور آئی سپیشلسٹ تحصیل کی سطح پر متعین ہونے چاہئیں۔ (نوائے وقت ودیگر قومی اخبارات)